خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 4 فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ محکمہ آبکاری و محصولات

2۔ اوقاف و مذہبی امور

بروز منگل 31 مارچ 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال میں پراپرٹی ٹیکس سے متعلق تفصیلات

*4833: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کون کون سی پراپرٹی پر پراپرٹی ٹیکس لاگو ہے؟

(ب) رہائشی علاقوں میں مکانات کی کتنی کیٹیگریز ہیں، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) ضلع ساہیوال میں مکانات کی "اے" کیٹیگری کہاں کہاں واقع ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ساہیوال میں (Rating Area) میں موجود تمام پراپرٹیز جائیدادہائے پر پراپرٹی ٹیکس لاگو ہے، تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) رہائشی علاقوں میں مکانات کی چار (D,E,F,G) کیٹیگریز ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں "اے" کیٹیگری کا اطلاق نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

بروز منگل 31 مارچ 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبائی دارالحکومت میں شراب فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*5390: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں کون کون سے مقامات پر پرمٹ کے ساتھ شراب فروخت ہوتی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) شراب کی فروخت ان مقامات پر کون سے اوقات کار کے مطابق ہوتی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) سال 14-2013ء میں لاہور میں شراب کی فروخت سے کتنا ریونیو حاصل ہوا؟

(د)شراب کی فروخت سے حاصل شدہ ٹیکس اور ڈیوٹی کی رقم حلال ہے یا حرام؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)لاہور میں چار ہوٹلوں کو شراب فروخت کرنے کے لائسنس (L-2) جاری کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

1۔ پرل کانٹی نینٹل ہوٹل، شاہراہ قائداعظم، لاہور

2۔ آواری ہوٹل، شاہراہ قائداعظم، لاہور

3۔ ہوسپٹیلٹی ان ہوٹل (Hospitality Inn)، 26۔25 ایجرٹن روڈ، لاہور

4۔ ایمبیسیڈر ہوٹل، 7۔ڈیوس روڈ، لاہور

(ب)اوقات کار: صبح 9:00 بجے تارات 8:00 بجے

وقفہ: دوپہر .1:00 بجے تا 3:00 بجے روزانہ

ناغہ: بروز جمعتہ المبارک۔

(ج)مالی سال 14-2013 میں لاہور میں شراب کی فروخت پر ضلع لاہور میں Vend Fee کی مد میں 725.951 ملین خزانہ سرکار میں جمع کرائے گئے۔

(د)شراب کی فروخت سے حاصل شدہ ٹیکس اور ڈیوٹی ایکسائز ایکٹ 1914 کے تحت وصول کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مارچ 2015)

لاہور: داتا دربار کی آمدن کے ذرائع اور دربار پر ہونے والی بے قاعدگیوں و شکایات کی تفصیلات

*2930: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)داتا دربار لاہور سے حکومت کو آمدن کس کس جگہ اور کن ذرائع سے ہوتی ہے؟

(ب)اس مزار پر کتنے ملازم کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج)اس مزار پر کتنے ملازم عرصہ تین یااس سے بھی زائد عرصہ سے تعینات ہیں،ان کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د)ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف شکایات محکمہ کے پاس زیرالتواء ہیں اور یہ شکایات کس کس نوعیت کی ہیں؟

(ہ)کیاحکومت کے علم میں ہے اس مزار پر تعینات ملازمین نے گروہ بنائے ہوئے ہیں جو کہ یہاں پر سلام کے لئے آنے والے زائرین کو مختلف طریقوں سے لوٹتے ہیں؟

(و)کیایہ بھی حکومت کے علم میں ہے کہ اس مزار پر جعلی ملازم بھی کام کرتے ہیں جو کہ اس مزار پر تعینات سرکاری ملازمین کے ٹاؤٹ کے طور پر کام کرتے ہیں؟

(ز)کیاحکومت ایسے جعلی ملازمین اور اصل سرکاری ملازم جو کہ ان کے سرپرست ہیں،ان کے خلاف کارروائی کرنے اور ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی8اکتوبر2013تاریخ ترسیل8جنوری2014)

جواب

وزیراوقاف ومذہبی امور

(الف)داتادربار ذرائع آمدن کیش بکسز،ٹھیکہ حفاظت پاپوش،ٹھیکہ کارپارکنگ،کرایہ جات،زرپٹہ ،فیس منتقلی کرایہ دار اور متفرق نذرانہ جات سے ہوتی ہے۔

(ب)ملازمین داتادربار کی فہرست بمعہ عہدہ کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ملازمین کی فہرست کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)داتادربار میں تعینات جملہ ملازمین میں سے کسی کے خلاف کوئی شکایت زیرکارروائی نہ ہے۔

(ہ)درست نہ ہے ملازمین / زائرین کو مانیٹرنگ کرنے کیلئے پورے دربار شریف اور کمپلیکس پر سیکیورٹی کیمرہ جات نصب ہیں جہاں تک ملازمین کے گروہ بنانے کا تعلق ہے آج تک دفتر داتادربار میں کسی بھی زائر کی طرف سے ایسی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(و) درست نہ ہے داتا دربار میں سیکیورٹی کا نظام منظم طریقے سے ہے کسی بھی شخص کا جعلی ملازم بن کر کام کرنا انتہائی ممکن ہے داتا دربار میں تین شفٹوں میں مینجران داتا دربار ڈیوٹی کرتے ہیں اور دربار شریف کے معاملات کی کڑی نگرانی کرتے ہیں۔

(ز) جیسا کہ جزو"و"میں اس کی وضاحت کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سال 14-2013 میں وصولیوں کے حدف سے متعلقہ تفصیلات

*5854: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 14-2013 کے لیے محکمہ ایکسائز کا وصولیوں کا حدف کیا تھا؟

(ب) سال 2014 میں محکمہ ایکسائز نے دیئے گئے حدف میں سے کتنی رقم وصول کی۔

(ج) اگر ریکوری ہدف کے مطابق نہیں تو اس کی وجوہات کیا تھیں۔

(د) سال 14-2013 محکمہ ایکسائز ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو کتنا بجٹ فراہم کیا گیا مد وائز تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ٹوبہ سنگھ میں سال 14-2013 کے لیے وصولیوں کا حدف -/11,71,82,070 روپے (گیارہ کروڑ اکہتر لاکھ بیاسی ہزار ستر روپے) تھا۔

(ب) سال 14-2013 میں محکمہ ایکسائز نے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں -/13,45,12,914 روپے (تیرہ کروڑ پینتالیس لاکھ بارہ ہزار نو سو چودہ روپے) کی وصولی کی۔

(ج) ریکوری دیے گئے حدف سے 15% زیادہ تھی جو کہ محکمہ کی اعلی کارکردگی کا ثبوت ہے۔

(د) سال 14-2013 میں محکمہ ایکسائز ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تنخواہوں کی مد میں -/5,220,000 روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا جس میں -/5,172,532 روپے خرچ ہوئے۔ اسی طرح الاؤنسز کی مد میں فراہم کیے گئے -/5,285,000 روپے بجٹ میں

۔/5,249,780روپے خرچ ہوئے۔دیگر مد میں فراہم کیے گئے۔/1,340,000روپے بجٹ میں سے/1,210,404روپے خرچ ہوئے(تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔

(تاریخ وصولی جواب28اپریل2015)

لاہور: داتا دربار پر جوتوں اور سٹینڈز سے ہونے والی آمدن اور اوور چارجنگ کی تفصیلات

*2938: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربار لاہور سے جوتوں اور پارکنگ سٹینڈز کے ٹھیکہ سے سال12-2011اور 13-2012کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ب) جوتوں کے کتنے سٹال ہیں اور ان کا ٹھیکہ علیٰحدہ علیٰحدہ دیا جاتا ہے یا ایک ہی فرم/شخص کے پاس ہے، ان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ج) پارکنگ سٹینڈ کتنے ہیں اور کہاں کہاں ہیں اور ان کا ٹھیکہ کس کس کے پاس ہے اور یہاں پر کار/موٹر سائیکل/سائیکل بس/وین سے کتنی رقم وصول کی جاتی ہے؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان پارکنگ سٹینڈز اور جوتوں کی جگہ پر زائرین/عقیدت مندوں سے زیادہ رقم چارج کی جاتی ہے اور زائد چارجنگ میں ان کے ٹھیکیداروں کو یہاں پر تعینات سرکاری ملازمین کی سرپرستی حاصل ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس بابت محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب یا ایف آئی اے سے اس کی تحقیقات کروانے اور اس بابت باقاعدہ ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی8اکتوبر2013تاریخ ترسیل10جنوری2014)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) داتا دربار زون میں حفاظت پاپوش کی آمدن برائے بابت

سال12-2011، مبلغ۔/1,72,00,000روپے ہوئی اور سال13-2012مبلغ ۔/1,62,00,000روپے ہوئی۔ کار پارکنگ بابت جولائی تا ستمبر12-2011مبلغ ۔/4,41,050روپے ہوئی بعد ازاں یہ ٹھیکہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اپنے تصرف میں لے لیا۔

(ب)حفاظت پاپوش کے کل سات اسٹال ہیں۔اس کا ٹھیکہ ایک ہی فرم میسرز فیضان کمیونیکیشن راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاس ہے۔

(ج)داتادربار پر پارکنگ سٹینڈ ایک ہی ہے۔ جس میں صرف کاراور موٹر سائیکل کھڑی کی جاتی ہیں۔ جس میں حکومت پنجاب کی طرف سے منظور شدہ اجرت فی کار۔/20روپے اور فی موٹر سائیکل ۔/10روپے وصول کی جاتی ہے۔

(د)درست نہ ہے۔نہ تو یہاں پر زیادہ رقم چارج کی جاتی ہے اور نہ ہی کسی سرکاری ملازم کا دخل ہے۔

(ہ)شرائط نیلام کے برعکس اگر کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوری ایکشن لیتے ہوئے حسب شکایت جرمانہ کیا جاتا ہے۔جو بعدازاں محکمہ کے اکاؤنٹ میں جمع کروادیا جاتا ہے۔اگر کوئی شکایت موجود ہے تو محکمانہ کاروائی کے بعد انٹی کرپشن سے انکوائری بھی کرائی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9فروری 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پراپرٹی ڈیلرز کے کاروبار سے متعلقہ تفصیلات

*5855:جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پراپرٹی ڈیلرز کے لیے The Punjab Real Estate Agents & Motor Vehicles Dealer (Regulation of Business Ordinance 1980 کے تحت لائسنس بنوانا ضروری ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے محکمہ ایکسائز نے کتنے افراد کو لائسنس جاری کئے ہیں اور لائسنس کی فیس کیا ہے۔

(ج)ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے پراپرٹی ڈیلر کام کر رہے ہیں کیا محکمہ کے پاس ان کا مکمل ریکارڈ موجود ہے، کتنے لائسنس کے ساتھ اور کتنے بغیر لائسنس کام کر رہے ہیں۔

(د)کیا محکمہ اس کاروبار کو ریگولرائز کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 13جنوری 2015تاریخ ترسیل 13مارچ 2015)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) درست ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ ایکسائز نے 50 پراپرٹی ڈیلرز کے لائسنس جاری کیے ہیں اور فی کس سیکورٹی فیس مبلغ 10000 روپے ہے۔ جو صرف ایک دفعہ جمع کروائی جاتی ہے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں رجسٹرڈ 50 پراپرٹی ڈیلرز کام کر رہے ہیں اور اُن کا مکمل ریکارڈ موجود ہے (تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔

(د) محکمہ پہلے ہی اس سلسلہ میں متعلقہ لائسنس داران کو رجسٹر کر کے اپنا فرض ادا کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2015)

ضلع گجرات: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*5571: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کی حدود میں محکمہ اوقاف کی اراضی کتنی ہے، اس سے سالانہ آمدن کتنی ہوتی ہے؟

(ب) کتنی اراضی لیز/ ٹھیکہ /پٹہ پر ہے۔

(ج) کتنی اراضی پر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔

(د) مذکورہ اراضی کا قبضہ واگزار کروانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کی کل 738 کنال 16 مرلے اراضی ہے اور اس سے مبلغ 13,63,748/- روپے سالانہ آمدن حاصل ہوئی ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ کی 717 کنال 18 مرلے اراضی لیز/ ٹھیکہ پر ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں 9 کنال 1 مرلے پر ناجائز قبضہ ہے ناجائز قابض نے ایڈیشنل سیشن جج گجرات کی عدالت سے حکم امتناعی حاصل کرر کھاہے۔

(د) حکم امتناعی کی وجہ سے کارروائی عمل میں نہ لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)

ننکانہ صاحب: موٹر رجسٹریشن برانچ میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*6188: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع بھر میں سال 2012 تا 2014 کے دوران موٹر رجسٹریشن کی مد میں جو آمدن ہوئی اس کی سال وائز تفصیل بتائی جائے۔

(ج) اس عرصہ کے دوران مذکورہ ضلع میں کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی گاڑیاں جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کرواتے ہوئے پکڑی گئیں۔

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں تین ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع بھر میں سال 2012 تا 2014 کے دوران موٹر رجسٹریشن کی مد میں جو آمدن ہوئی اس کی سال وائز تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ سال 2012 میں رجسٹریشن کی مد میں آمدن = 3,097,444

2۔ سال 2013 میں رجسٹریشن کی مد میں آمدن = 3,339,315

3۔ سال 2014 میں رجسٹریشن کی مد میں آمدن = 2,819,570

(ج) سال 2012 تا 2014 کے دوران مندرجہ ذیل گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئی

1۔ سال 2012 میں رجسٹرڈ گاڑیاں کی تعداد = 3,334

2۔ سال 2013 میں رجسٹرڈ گاڑیاں کی تعداد = 3,184

3۔ سال 2014 میں رجسٹرڈ گاڑیاں کی تعداد = 2,473

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران کوئی گاڑی جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کرواتے ہوئے نہ پکڑی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2015)

لاہور: محکمہ اوقاف میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*6836: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ یا لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے۔

(د) اوقاف کی کمرشل رہائشی اور زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی شرائط کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کل اراضی 6512 کنال 19 مرلے 66 مربع فٹ ہے (تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے)۔

(ب) 563 کنال 07 مرلے 46 مربع فٹ ناجائز قابضین کے زیر قبضہ ہے (تفصیل ناجائز قابضین بر فلیگ "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے)۔

(ج) اراضی مذکور سال 16۔2015 کیلئے مبلغ۔/4,74,93,589 روپے کے عوض سالانہ پٹہ پر دی گئی ہے۔ (تفصیل بر نشان "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے)۔

(د) پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز 2002 کے تحت وقف اراضی بذریعہ نیلام عام کرایہ داری/پٹہ داری پر دی جاتی ہے جس کیلئے باقاعدہ اشتہار نیلام قومی اخبارات میں شائع ہوتا ہے۔ زرعی اراضی عرصہ ایک سال کیلئے پٹہ پر دی جاتی ہے جسے محکمانہ قواعد و ضوابط کے تحت عرصہ چار سال تک توسیع معیاد پٹہ دی جاتی ہے۔ کمرشل اراضی جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے پیشگی اجازت کے بعد عرصہ 30 سال کیلئے نیلام کی جاتی ہے جبکہ دوکانات اور مکانات کی کرایہ داری عرصہ 3 سال کیلئے ہوتی ہے اور

ہر تین سال بعد جاری کرایہ میں 25% اضافہ کے ساتھ مزید عرصہ 3 سال کی توسیع ہو جاتی ہے
۔کاروائی نیلام میں ماسوائے باقیدار محکمہ اوقاف ہر پاکستانی شامل ہو سکتا ہے۔ شرائط بر نشان "د" معزز
ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)

سرگودھا: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*6908: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے زیر انتظام مزارات کے نام بتائیں؟

(ب) ان مزارات کی سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران آمدن و اخراجات کی تفصیل بتائیں۔

(ج) ہر مزار سے ملحقہ کمرشل اراضی اور دکانات کی تفصیل بتائیں۔

(د) مذکورہ دکانوں و کمرشل اراضی کو کتنے سال کے بعد لیز / پٹہ یا ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے۔

(ہ) حکومت ان مزارات پر زائرین کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے، تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 07 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے زیر انتظام 10 مزارات ہیں جن کی تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات سے سال 14۔2013 کے دوران مبلغ۔/5737531 روپے اور سال 15۔2014 کے دوران مبلغ۔/6895673 روپے آمدن جبکہ سال 14۔2013 کے دوران مبلغ۔/1438613 روپے اور سال 15۔2014 کے دوران مبلغ۔/1480085 روپے کے اخراجات ہوئے جن کی تفصیل بر نشان "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) ان مزارات سے صرف دربار حضرت مٹھہ معصوم سے ملحقہ رقبہ تعدادی 32 کنال کمرشل اہمیت کا حامل ہے جسکی تفصیل بر نشان "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(د) کمرشل اراضی کو جناب وزیراعلیٰ پنجاب سے پیشگی منظوری کے بعد عرصہ تیس سال کیلئے کرایہ داری پر نیلام کیا جاتا ہے جبکہ دکانات کی کرایہ داری عرصہ 3 سال کیلئے ہوتی ہے جس میں ہر تین سال بعد جاری کرایہ میں 25% اضافہ کے ساتھ مزید عرصہ 3 سال کی مدت کرایہ داری میں توسیع ہو جاتی ہے۔

(ہ) محکمہ اوقاف کی جانب سے زائرین کیلئے ان مزارات پر درج ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

1۔ نماز کیلئے وضو کا اہتمام کیا گیا ہے۔ 2۔ زائرین کیلئے ٹھنڈے میٹھے پانی کا اہتمام ہے

3۔ موسم گرما میں برقی پنکھے لگائے گئے ہیں۔4۔ زائرین کے بیٹھنے کیلئے برآمدہ جات تعمیر ہیں

5۔ دوران عرس لنگر کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ 6۔ سکیورٹی کیلئے مناسب انتظامات موجود ہے

7۔ رفع حاجت کیلئے بیت الخلاء تعمیر کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)

چنیوٹ: بادشاہی مسجد میں تعمیر و مرمت کے کام سے متعلقہ تفصیلات

*7042: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) بادشاہی مسجد چنیوٹ کی مرمت کیلئے 2013 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی، ریوائزاسٹیمیٹ میں فنڈز میں کتنا اضافہ کیا گیا اور ان فنڈز سے کیا کیا کام مکمل کیا جانا تھا؟

(ب) کیا مسجد میں اینٹوں کا فرش مکمل طور پر ہموار کر دیا گیا ہے اور فرشک و آرٹس کے ضمن میں کیا کیا کام کیا جانا تھا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مرمت شدہ کام تکمیل سے قبل ہی خراب ہونا شروع ہو گیا ہے۔

(د) ٹھیکیدار اور اوورسیز جو اس کام کے ذمہ دار تھے ان کے نام بتائے جائیں اس مرمت کے کام کی مدت تکمیل کیا تھی، مقررہ مدت گزرنے کے باوجود کام مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) بادشاہی مسجد چنیوٹ کی مرمت کیلئے سال 13-2012 میں 4.413 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔ بعدازاں کام کے حجم ونوعیت میں اضافہ کی وجہ سے ترمیمی تخمینہ مبلغ 6.347 ملین روپے کی منظوری دی گئی۔ ٹوٹل 1.934 ملین کا اضافہ ہوااوراس میں درج ذیل کام شامل تھے۔

1۔ چھت کی ٹائلوں کے فرش کی تبدیلی، دیواروں پر چونے کا پلستر، دیواروں اور چھتوں کی نچلی سطح پر پکا قلعی، صحن کی دیواروں پر تازہ کاری، مسجد کے ہال، ڈیوڑھی اور دیواروں میں فریسکو پینٹنگ اینڈ ری ٹچنگ، ڈیوڑھی کے اوپر چھوتی گنبدیوں کی تعمیر، مسجد کے مرکزی گنبدوں کی بیرونی سائیڈ پر ویدر شیلڈ پینٹ، مسجد کے احاطہ میں سپیشل سائز ٹائل کا فرش لگانا، فرش کے نیچے روڑی و کنکریٹ بچھانا، مسجد کے احاطہ میں پانی کے تالاب کے اندر سفید ماربل کا فرش لگانا، بجلی کی وائیرنگ کرنا۔

(ب) مسجد میں اینٹوں کا فرش مکمل طور پر ہموار کر دیا گیا ہے۔ مسجد کے مین ہال اور ڈیوڑھی میں خراب فریسکو کو دوبارہ کیا جانا اور معمولی خراب فریسکو کی رٹچنگ کرنا شامل تھا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ مکمل شدہ کام تکمیل سے قبل ہی خراب ہونا شروع ہو گیا۔ البتہ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ عموماً پرانی قدیمی عمارات کی دیواروں اور چھتوں میں نمی اور شور کے اثرات پائے جاتے ہیں ایسی جگھوں پر مرمت کا کام مستقل بنیادوں پر جاری رہتا ہے۔ شاہی مسجد چنیوٹ دیواروں اور حجروں کی چھتوں میں بھی کچھ جگھوں پر نمی اور شور کے اثرات پائے گئے جسکی وجہ سے کیا جانے والا کام پکا قلعی، پلستر، اور تازری کاری وغیرہ کچھ عرصہ بعد خراب ہوا تاہم مناسب ٹریٹمنٹ کے بعد کام کو درست کر دیا گیا۔

(د) شاہی مسجد چنیوٹ کی مرمت کا کام مرمت کا کام میسرز اے ایس انٹیریئر اینڈ ڈیزائنز کو الاٹ کیا گیا۔ ٹھیکیدار کا نام عامر سہیل ہے اس کام کی نگرانی کے لیے محمد عرفان سب انجینئر آرکیالوجی کو معمور کیا گیا۔ اس کام کی تکمیل کے لیے ابتدائی طور پر 07-04-2013 رکھی گئی تھی تاہم کام کے حجم میں اضافہ، موسمی حالات اور عدم دستیابی میٹیریل ولیبر کے باعث اس کام کی تکمیل کیلئے اضافی مدت 20-06-2014 دی گئی اور یہ کام مکمل کر دیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)</u>

<u>چنیوٹ: دربار حضرت پیر برہان الدین کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات</u>

*7043: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ چنیوٹ شہر میں مغل بادشاہوں نے ایک بزرگ ہستی حضرت پیر شاہ برہان الدین کا دربار اور اس سے ملحق خوبصورت پارک اور تالاب بھی بنایا تھا؟

(ب) محکمہ اوقاف نے پچھلے دس سالوں میں کتنی بار تعمیر و مرمت کروائی، دربار سے ملحق رقبہ کی تفصیل نیز اس وقت دربار کا کتنی زمین پر قبضہ ہے، کوئی ضافہ یا کمی ہوئی ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ دربار سے محلق پارک اور تالاب شکست وریخت کا شکار ہے اور حکومت موجودہ تقاضوں اور اہل علاقہ کی سہولت کے لئے اس پارک اور تالاب کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 02 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ہاں یہ درست ہے۔

(ب) پچھلے دس سالوں میں کوئی مرمت کا کام نہ کروایا ہے اس دربار کا کل رقبہ 6 کنال 5 مرلہ ہے جس میں دربار قبرستان و دو عدد کواٹر ہیں ان کواٹرز میں محکمہ آثار قدیمہ کے ملازمین رہائش پذیر ہیں پارک اور تالاب محکمہ کے زیر کنٹرول نہ ہیں جب سے محکمہ اوقاف نے دربار کا چارج سنبھالا ہے اس میں کوئی کمی یا اضافہ نہ ہوا ہے۔

(ج) درست ہے محکمہ آئندہ مالی سال 17-2016 میں دربار مذکورہ کی مرمت بذریعہ آرکیالوجی ڈیپارٹمنٹ کروانے کا ارادہ رکھتا ہے پارک اور تالاب کی مرمت اور بہتری کے ضمن میں محکمہ اوقاف کچھ کرنے سے قاصر ہے کیونکہ دو املاک اس کے کنٹرول میں نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)

شورکوٹ میں محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*7241: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موضع شور کوٹ شمالی اور جنوبی تحصیل شور کوٹ میں دربار شاہ صادق نہنگ کی کتنی کمرشل زمین ہے؟

(ب) اس زمین سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن موصول ہوتی ہے نیز اس آمدنی کا تصرف کیا ہے۔

(ج) کتنی زمین ناجائز قابضین کے قبضہ میں کب سے ہے نیز حکومت نے ان ناجائز قابضین کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ درج بالا مواضعات میں لوگوں نے محکمہ کی ملی بھگت سے اپنے گھروں اور دکانوں کے دروازے محکمے کی زمین پر نکال کر قبضے بنا لئے ہیں لیکن ان کے خلاف بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی اگر کوئی کارروائی کی گئی ہے تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) دربار حضرت شاہ صادق نہنگ سے ملحقہ موضع شور کوٹ شمالی اور جنوبی تحصیل شور کوٹ میں کوئی رقبہ نہ ہے تاہم بمطابق دفتری ریکارڈ دربار حضرت غازی پیر شور کوٹ سے ملحقہ 528 کنال 10 مرلے رقبہ محکمانہ تحویل میں ہے جس میں سے موضع شور کوٹ شمالی میں 134 کنال 10 مرلے اور جنوبی میں 394 کنال ہے (محکمانہ نوٹیفکیشن بر فلیگ "الف" معزز ایوان کی میز فراہم کر دیا گیا ہے)۔

(ب) دربار حضرت غازی پیر سے ملحقہ 30 عدد دکانات اور 04 کنال رقبہ پر مشتمل 1 عدد پٹرول پمپ ماہانہ کرایہ داری پر ہے۔ دکانات مذکور سے مبلغ۔/6,42,384 روپے سالانہ کرایہ وصول ہو رہا ہے جبکہ 04 کنال رقبہ کی کرایہ داری سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپنے فیصلہ مورخہ 23.11.2015 کے تحت منسوخ کرتے ہوئے رقبہ مذکور کی تہہ زمینی کرایہ داری کا حکم فرمایا ہے (فیصلہ سپریم کورٹ آف پاکستان بر فلیگ "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دیا گیا ہے) جس کی تعمیل میں رقبہ مذکور کی نیلامی کے اقدامات زیر کارروائی ہیں۔ زائرین کی سہولت کی مد نظر ضروری سہولیات کی فراہمی کیلئے وقتاً فوقتاً رقم خرچ کی جاتی ہے۔ دو سال قبل زائرین کی سہولت کیلئے محکمہ کی طرف سے کثیر رقم خرچ کرتے ہوئے لیٹرین بلاک تعمیر کروایا گیا۔

(ج) موضع شمالی میں تقریباً20کنال رقبہ پر58افراد نے10 / 3مرلہ پر مشتمل تعمیر شدہ مکانات کی صورت میں ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے۔ ناجائز قبضہ کے خلاف قابضین کو زیر دفعہ 8 پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 نوٹس جاری کئے گئے۔ اس نوٹس کے خلاف ذوالفقار علی شاہ وغیرہ نے سول کورٹ اور لاہور ہائیکورٹ لاہور میں مقدمات دائر کئے۔ لاہور ہائیکورٹ لاہور نے حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے کیس سول کورٹ جھنگ کو ریمانڈ کر دیا۔ سول کورٹ نے فیصلہ محکمہ کے حق میں کیا جس کے خلاف ذوالفقار علی شاہ وغیرہ نے سیشن کورٹ جھنگ میں اپیل دائر کر دی جو تا حال زیر سماعت ہے۔ عدالت مذکور سے فیصلہ کے بعد بے دخلی کی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے رقبہ واگذار کروایا جائے گا (فہرست ناجائز قابضین بر فلیگ "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے)۔

(د) اس حد تک درست ہے کہ محمد نعیم مغل نامی شخص نے اپنے ملکیتی رقبہ پر دوکانات تعمیر کرتے ہوئے ان کے دروازے محکمہ کے زیر انتظام خالی پلاٹ برقبہ 15 مرلے کی طرف رکھ دیئے۔ بلڈنگ بائی لاز کی اس خلاف ورزی پر محمد نعیم مغل کے خلاف ٹی ایم اے شورکوٹ کو مراسلہ تحریر کیا گیا جس پر کاروائی زیر عمل ہے۔ ٹی ایم اے کی معاونت سے دروازے بند کرواتے ہوئے وقف رقبہ کا تحفظ کیا جائے گا (نقل مراسلہ بر فلیگ "د" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دیا گیا ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)

جھنگ:۔ دربار شاہ صادق نہنگ کی ملکیتی زمین سے متعلقہ تفصیلات

*7242: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار شاہ صادق نہنگ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کے نام کتنی زرعی اراضی ہے؟

(ب) ناجائز قابضین کے قبضے میں کتنی زمین کب سے ہے اور کتنے لوگ Proper طریقے سے زمین کاشت کر رہے ہیں۔

(ج) محکمہ نے ناجائز قابضین سے زمین واگزار کرانے کے لئے اب تک کیا کارروائی کی ہے۔

(د) اس زمین سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن موصول ہو رہی ہے اور اس آمدنی کا تصرف کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) دربار حضرت شاہ صادق نہنگ سے ملحقہ رقبہ تعدادی 6320 ایکڑ زرعی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف پنجاب نے دربار حضرت شاہ صادق نہنگ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ سے ملحقہ وقف اراضی بذریعہ نوٹیفکیشن مورخہ 30 دسمبر 1960 محکمانہ تحویل میں لی۔ اراضی مذکور تحصیل شورکوٹ کے 14 مواضعات میں پھیلی ہوئی ہے۔ متولیان / سجادہ نشینان نے محکمانہ نوٹیفکیشن کے خلاف مختلف عدالتوں میں مقدمات دائر کر دیئے۔ اراضی مذکور کے کاشت کنندگان جو کافی عرصہ سے رقبہ کا پٹہ متولیان کو ادا کرتے چلے آرہے تھے اور ان کے زیر اثر تھے نے محکمہ کو پٹہ کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ مختلف عدالتی مقدمات کا بالآخر عدالت عظمیٰ نے 1987 میں فیصلہ کرتے ہوئے رقبہ کو وقف قرار دے دیا اور محکمانہ نوٹیفکیشن کو درست قرار دیا۔ اس مقدمہ بازی کے دوران "زرعی اصلاحات ایکٹ 1976" نافذ ہو گیا جس کے تحت محکمہ 8000 یونٹ کے برابر رقبہ اپنی تحویل میں رکھ سکتا تھا۔ محکمہ نے زرعی اصلاحات کمیشن کے خلاف مختلف عدالتوں میں چارہ جوئی کی۔ سال 1990 میں عدالت عظمیٰ نے قزلباش ٹرسٹ کے فیصلہ کو نظیر بناتے ہوئے فیصلہ دیا کہ دربار حضرت شاہ صادق نہنگ کی زرعی زمین زرعی اصلاحات کے تحت ضبط نہ کی جاسکتی ہیں۔ رقبہ مذکور پر قابضین نے، اس موقف کے ساتھ کہ زرعی اصلاحات کے تحت محکمہ صرف 8000 یونٹ کے برابر رقبہ اپنی تحویل میں رکھ سکتا ہے اور زائد زمین بحق زرعی اصلاحات کمیشن ضبط کرتے ہوئے قابضین کو الاٹ کی جائے، ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ میں محکمہ کے خلاف مقدمہ بازی جاری رکھی۔ سپریم کورٹ آف پاکستان اور لاہور ہائیکورٹ لاہور نے قابضین کے موقف کو تسلیم نہ کیا اور بالآخر سال 2011 میں قابضین کے طرف سے دائر تمام مقدمات کا فیصلہ محکمہ کے حق میں ہوا۔ سال 12-2011 کیلئے رقبہ کو بعد از اشتہار نیلام بذریعہ نیلام عام پٹہ داری پر نیلام کیا گیا۔ پہلی دفعہ محکمہ نے کاروائی نیلام کے زریعے رقبہ تعدادی 2143 ایکڑ بعوض مبلغ /1,60,65,695 روپے سالانہ پٹہ داری پر نیلام کیا مگر قابضین کی طرف سے مزاحمت کی وجہ سے کامیاب بولی دہندگان کو دخل قبضہ نہ دیا جاسکا۔ کامیاب بولی دہندگان کو دخل قبضہ دینے کے حوالے سے جناب چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں سیکرٹری داخلہ پنجاب، کمشنر فیصل آباد کی موجودگی میں اجلاس منعقد

ہوا جس میں ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ دخل قبضہ کے حوالے سے وہ محکمہ کی معاونت کریں۔ دخل قبضہ کیلئے پولیس کی معاونت سے کوشش کی گئی مگر مقامی قابضین کی طرف سے غیر معمولی مزاحمت کی وجہ سے لاء اینڈ آرڈر کی صورت حال پیدا ہو گئی جس کی وجہ سے دخل قبضہ کی کاروائی مکمل نہ کی گئی۔ مسئلہ کے پر امن حل کیلئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے درج ذیل ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی:۔

1۔ جناب صاحبزادہ نذیر سلطان۔ ایم این اے۔ 2۔ جناب مہر خالد محمود سرگانہ۔ ایم پی اے۔ 3۔ جناب چوہدری خالد غنی۔ ایم پی اے۔ 4۔ جناب کمشنر، فیصل آباد ڈویژن۔ 5۔ جناب ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر، جھنگ۔ 6۔ جناب اسسٹنٹ کمشنر، شورکوٹ۔ مورخہ 14.10.2013 کو جناب صاحبزادہ نذیر سلطان ایم این اے کی سربراہی میں تشکیل کردہ کمیٹی کے ممبران اور نمائندگان ناجائز قابضین کی موجودگی میں مسئلہ کے پر امن حل کیلئے اجلاس منعقد ہوا جس میں درج ذیل تجاویز متفق علیہ قرار پائیں۔

1۔ موجودہ پٹہ داران نے محکمہ سے حسب ظابطہ پٹہ لیا ہے۔ لہذا ان کی پٹہ داری حسب ضابطہ برقرار رہے گی۔

2۔ جو باقیدار / ناجائز قابض یکم جنوری 2014 کو بقایاجات کی پہلی قسط محکمہ کے کھاتہ میں جمع کروائے گا وہ نیلامی میں حصہ لینے کا اہل متصور ہو گا۔ جو باقیدار قسط بقایا جمع کروانے سے گریزاں رہے گا دیگر مزارعین اسے رقبہ سے بے دخل کرنے میں محکمہ کی معاونت کریں گے۔

3۔ سالانہ نیلام عام پٹہ بر بنیاد علاقائی شرح پٹہ منعقد ہو گا۔

4۔ بعد از منظوری نیلام پٹہ ازاں مجاز اتھارٹی توسیع زر پٹہ حسب ضابطہ ہو گی۔

5۔ بقایاجات کی فہرست حسب قواعد محکمہ اوقاف ترتیب دی گئی ہے اور اسی تفصیل کے مطابق باقیداران محکمہ کو بقایاجات جمع کروانے کے پابند ہوں گے۔

6۔ بقایاجات کی وصولی بذریعہ 6 اقساط ہو گی باقیداران ہر سال دو اقساط، یکم جولائی کو ادا کرنے کے ساتھ ساتھ زر بولی بھی موقع پر بذریعہ نیلام عام جمع کروانے کے پابند ہونگے۔

7۔ تعین رقبہ سیم وتھور ازاں عملہ محکمہ مال اوقاف کی تفصیل تیار کرنے کے بعد فیصلہ حسب ضابطہ کیا جاوے گا۔

8۔ مورث کی وفات کے نتیجہ میں منتقلی قبضہ اراضی خالصتاً ناجائز قابضین کا داخلی مسئلہ ہے وہ از خود نمٹا کر محکمہ کی وصولی کو یقینی بنائیں گے۔

اجلاس میں متفقہ تجاویز کی منظوری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب سے بذریعہ تلخیص حاصل کی گئی (تلخیص بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے) جن پر عمل درآمد کیلئے نمائندگان ناجائز قابضین سے دوبارہ میٹنگ کی گئی تو نمائندگان مختلف حیلے بہانوں سے معاملہ کو طول دے رہے ہیں ۔ محکمانہ ریکارڈ کے مطابق کل رقبہ تعدادی 6320 ایکڑ میں سے رقبہ تعدادی 6116 ایکڑ پر 708 لوگ قابض ہیں جن کے ذمہ مبلغ۔/15,50,05,319 روپے ناجائز کاشت کے ضمن میں واجب الوصول ہیں (فہرست بر نشان "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے) جبکہ باقی رقبہ ہر سال بذریعہ نیلام عام نیلام ہو رہا ہے اور کامیاب بولی دہندگان رقبہ کو کاشت کر رہے ہیں۔

(ج) تفصیل جز "ب" بیان کی جا چکی ہے۔

(د) نیلام ہونے والے رقبہ سے محکمہ کو مالی سال 16-2015 کے دوران مبلغ۔/54,38,517 روپے کی آمدن حاصل ہوئی جبکہ ماہ دسمبر 2015 تک مبلغ۔/8,28,375 روپے مد تنخواہ ملازمین (نگران، امام خطیب، سینئر موذن وغیرہ) بل بجلی، خرید صف، عرس گرانٹ وغیرہ پر خرچ ہو چکے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2016)</u>

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 2 فروری 2016   سیکرٹری

بروز جمعرات 4 فروری 2016 محکمہ جات 1۔آبکاری و محصولات 2۔اوقاف و مذہبی امور کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4833
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5390
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	2938۔2930
4	جناب امجد علی جاوید	5855۔5854
5	محترمہ خدیجہ عمر	5571
6	جناب طارق محمود باجوہ	6188
7	ڈاکٹر مراد راس	6836
8	محترمہ حنا پرویز بٹ	6908
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7043۔7042
10	جناب خالد غنی چودھری	7242۔7241